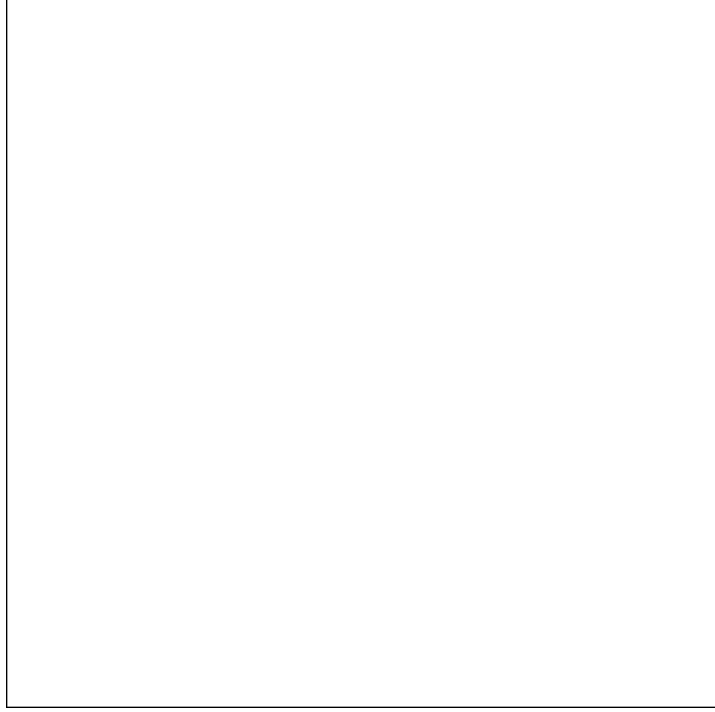




Simbegwire



- ✎ Rukia Nantale
- 🔒 Benjamin Mitchley
- 📄 Samrina Sana
- 🗣️ urdu / nynorsk
- 📊 nivå 5

(uten bilder)

# Barnebøker for Norge

[barneboker.no](http://barneboker.no)



Simbegwire / Simbegwire

Skrevet av: Rukia Nantale

Illustrert av: Benjamin Mitchley

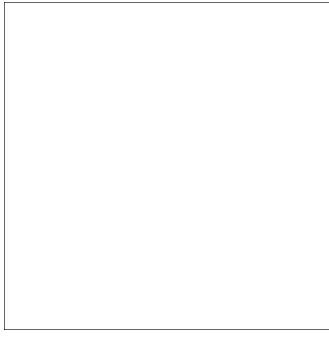
Oversatt av: Samrina Sana (ur), Espen Stranger-Johannessen, Martine Rørstad Sand (nn)

Denne fortellingen kommer fra African Storybook ([africanstorybook.org](http://africanstorybook.org)) og er videreformidlet av Barnebøker for Norge ([barneboker.no](http://barneboker.no)), som tilbyr barnebøker på mange språk som snakkes i Norge.

Dette verket er lisensiert under en Creative Commons

[Navngivelse 3.0 Internasjonal Lisens](https://creativecommons.org/licenses/by/3.0/deed.no).

<https://creativecommons.org/licenses/by/3.0/deed.no>



جب سہ بیگیویرے کی ماں مر گئی تو وہ بہت اداس تھی۔ سہ بیگیویرے کے والد نے اپنی بیٹی کی دیکھ بھال کرنے کے لئے اپنی پوری کوشش کی۔ آہستہ آہستہ، انہوں نے سہ بیگیویرے کی ماں کے بغیر دوبارہ خوشی محسوس کرنا سیکھ لیا۔ ہر روز انہوں نے بیٹھ کر دن کے بارے میں بات کی۔ ہر شام انہوں نے ایک ساتھ رات کا کھانا بنایا۔ انہوں نے برتن دھوئے اور ان کے بعد، سہ بیگیویرے کے والد نے اسے گھر کے کام میں اس کی مدد کی۔

...

Då Simbegwire si mor døydde, vart ho veldig lei seg. Simbegwire sin far gjorde sitt beste for å ta hand om dotter si. Litt etter litt vart dei lukkelege igjen, utan Simbegwire si mor. Kvar morgon sat dei og snakka om dagen som låg føre dei. Kvar kveld laga dei middag saman. Etter at dei hadde teke oppvasken, hjelpte Simbegwire sin far henne med leksene.

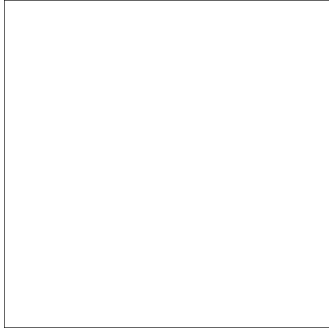
og bu med far sin og stemor si.

Ho bestemte at snart, veldig snart, skulle ho flytta heim til dei vaksne snakka. Simbegwire følte seg glad og modig. Anita laga alle yndlingsrettane til Simbegwire, og alle åt kusinene og tanta, heim til seg på eit måltid. For ein fest!

Neste veke bad Anita Simbegwire, saman med fetrane,

...

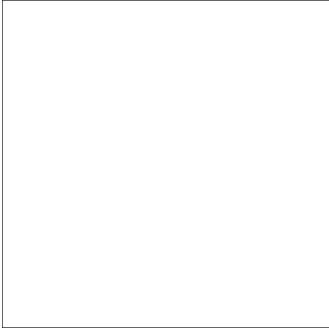
انہ کی تیار کرنے سے اس کے پاس اور بھی کئی باتیں آئیں۔  
 شب کو آج بھی وہ سہانگی سے سو رہی ہے۔  
 سب سے پہلے اس کی گواہی ہے کہ وہ کبھی نہیں سوئے گی۔  
 اس کی گواہی ہے کہ وہ کبھی نہیں سوئے گی۔  
 اس کی گواہی ہے کہ وہ کبھی نہیں سوئے گی۔  
 اس کی گواہی ہے کہ وہ کبھی نہیں سوئے گی۔  
 اس کی گواہی ہے کہ وہ کبھی نہیں سوئے گی۔  
 اس کی گواہی ہے کہ وہ کبھی نہیں سوئے گی۔  
 اس کی گواہی ہے کہ وہ کبھی نہیں سوئے گی۔  
 اس کی گواہی ہے کہ وہ کبھی نہیں سوئے گی۔  
 اس کی گواہی ہے کہ وہ کبھی نہیں سوئے گی۔

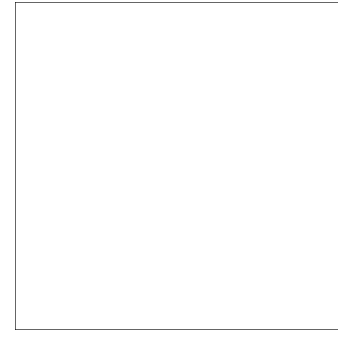
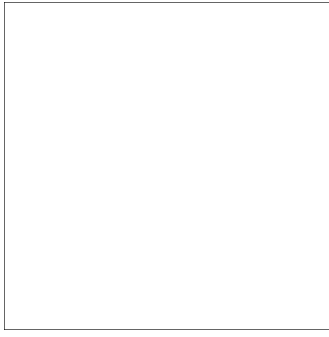


Ein dag kom Simbegwire sin far heim seinare enn vanleg. "Kor er du, jenta mi?" ropte han. Simbegwire sprang til far sin. Ho stoppa opp då ho såg at han heldt ei dame i handa. "Eg vil at du skal møta ei spesiell kvinne, jenta mi. Dette er Anita", sa han og smilte.

...

انہ کی تیار کرنے سے اس کے پاس اور بھی کئی باتیں آئیں۔  
 شب کو آج بھی وہ سہانگی سے سو رہی ہے۔  
 سب سے پہلے اس کی گواہی ہے کہ وہ کبھی نہیں سوئے گی۔  
 اس کی گواہی ہے کہ وہ کبھی نہیں سوئے گی۔  
 اس کی گواہی ہے کہ وہ کبھی نہیں سوئے گی۔  
 اس کی گواہی ہے کہ وہ کبھی نہیں سوئے گی۔  
 اس کی گواہی ہے کہ وہ کبھی نہیں سوئے گی۔  
 اس کی گواہی ہے کہ وہ کبھی نہیں سوئے گی۔  
 اس کی گواہی ہے کہ وہ کبھی نہیں سوئے گی۔  
 اس کی گواہی ہے کہ وہ کبھی نہیں سوئے گی۔  
 اس کی گواہی ہے کہ وہ کبھی نہیں سوئے گی۔





انیتا نے کہا، پہلو سہبیگورے، آپ کے والد نے مجھے آپ کے بارے میں بہت کچھ بتایا ہے۔ لیکن نہ وہ مسکرائی اور نہ لڑکی سے ہاتھ ملایا۔ سہبیگورے کے والد خوش ہے۔ انہوں نے ان تینوں کے مل کر رہنے کے بارے میں بات کی، اور ان کی زندگی کتنی اچھی ہوگی۔ انہوں نے کہا، 'یراچہ، مجھے امید ہے کہ آپ انیتا کو اپنی ماں کے طور پر قبول کیں گی۔'

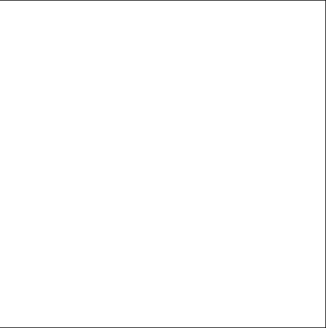
...

"Hei Simbegwire, far din har fortalt meg mykje om deg", sa Anita. Men ho smilte ikkje og tok ikkje handa til jenta. Simbegwire sin far var glad og begeistra. Han snakka om at dei tre skulle bu saman, og kor godt dei skulle få det. "Jenta mi, eg håpar du vil akseptera Anita som mor di", sa han.

اس کے والد ہر روز وہاں جا تے تھے۔ بالآخر وہ انیتا کے ساتھ آئے۔ وہ سہبیگورے کی طرف بھاگی۔ انہوں نے کہا، 'مجھے بہت افسوس ہے، میں غلط تھی۔' کیا آپ مجھے دوبارہ کوشش کرنے دیں گی؟' سہبیگورے نے اپنے والد اور ان کے پریشان کن چہرے کو دیکھا۔ پھر اس نے آہستہ آہستہ قدم بڑھایا اور انیتا کو گلے سے لگا لیا۔

...

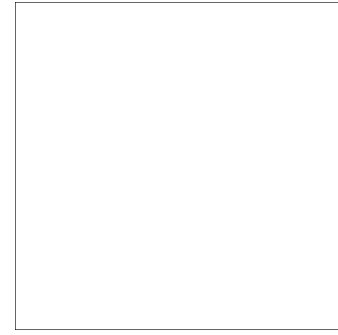
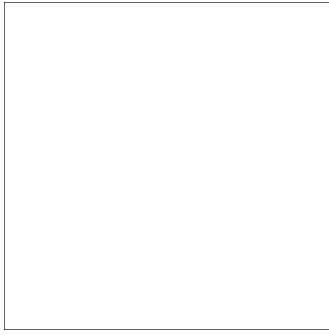
Far hennar vitja henne kvar dag. Etter kvart kom han med Anita. Ho rakk handa til Simbegwire. "Eg er veldig lei meg, vesla, eg tok feil", gret ho. "Vil du la meg prøva igjen?" Simbegwire såg på far sin og den bekymra mina hans. Då gjekk ho bort til Anita og la langsamt armene rundt henne.



جھ سے کہہ سکتے ہیں۔ اب سے اب سے والد سے کہہ سکتے ہیں۔  
ہم نے کہا کہ اب سے اب سے کہہ سکتے ہیں۔ اب سے اب سے کہہ سکتے ہیں۔  
اب سے اب سے کہہ سکتے ہیں۔ اب سے اب سے کہہ سکتے ہیں۔  
اب سے اب سے کہہ سکتے ہیں۔ اب سے اب سے کہہ سکتے ہیں۔  
اب سے اب سے کہہ سکتے ہیں۔ اب سے اب سے کہہ سکتے ہیں۔  
اب سے اب سے کہہ سکتے ہیں۔ اب سے اب سے کہہ سکتے ہیں۔  
اب سے اب سے کہہ سکتے ہیں۔ اب سے اب سے کہہ سکتے ہیں۔  
اب سے اب سے کہہ سکتے ہیں۔ اب سے اب سے کہہ سکتے ہیں۔

...

Livet til Simbegwire forandra seg. Ho hadde ikkje lenger  
tid til å sitja saman med far sin om morgonen. Anita gav  
henne så mykje husarbeid at ho vart for sliten til å gjera  
lekse om kvelden. Ho gjekk rett til sengs etter middag.  
Den einaste trøysta ho hadde var eit fargerikt teppe mor  
hennar hadde gjeve henne. Det verka ikkje som  
Simbegwire sin far merka at dotter hans var ulykkeleg.



چند ماہ کے بعد، سیمبےگیویرے کے والد نے ان سے کہا کہ وہ کچھ عرصہ  
بھر سے دور رہیں گے۔ انہوں نے کہا کہ 'مجھے اپنے فوکری کے  
لیے سفر کرنا ہے۔' لیکن میں جانتا ہوں کہ آپ ایک دوسرے کا خیال  
رکھیں گے۔ 'سیمبےگیویرے کا چہرہ اتر گیا، لیکن اس کے والد نے غور  
نہیں کیا۔ انیتا نے کچھ بھئی نہیں کہا وہ بھئی نا خوش تھی۔

...

Etter nokre månader fortalde Simbegwire sin far dei at han skulle vera borte eit bel. "Eg må reisa på grunn av jobben min", sa han. Men eg veit at de kjem til ta vare på kvarandre." Simbegwire såg trist ut, men faren la ikkje merke til det. Anita sa ikkje noko. Ho var ikkje glad ho heller.

جب اس کے والد نے دور سے دیکھا تو سیمبےگیویرے اپنے کزن کے  
ساتھ کھیل رہی تھی۔ وہ خوفزدہ تھی کہ والد ناراض ہو سکتے ہیں، لہذا وہ گھر  
کے اندر چھپنے کے لیے بھاگ گئی۔ لیکن اس کے والد اس  
کے پاس گئے اور کہا، 'سیمبےگیویرے، آپ نے اپنے لیے ایک بہترین  
ماں پائی ہے۔ جو آپ سے پیار کرتی ہے اور آپ کا حال جانق ہے۔  
مجھے تم پر فخر ہے اور میں تم سے پیار کرتا ہوں۔' انہوں نے اس  
بات سے اتفاق کیا کہ جب تک وہ چاہتی ہے اپنی پھوپھو کے ساتھ رہ سکتی  
ہے۔

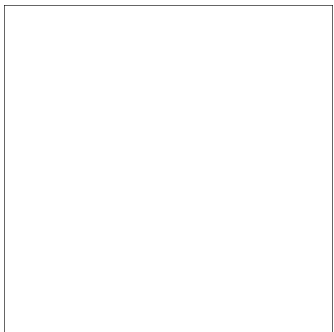
...

Simbegwire leikte med fetrane og kusinene sine då ho såg far sin på lang avstand. Ho var redd han skulle verta sint, så ho sprang inn i huset og gøymde seg. Men far hennar gjekk til henne og sa: "Simbegwire, du har funne den beste mora i verda. Ei som er glad i deg og forstår deg. Eg er stolt av deg og glad i deg." Dei vart samde om

Då Simbegwire sin far kom heim, såg han at rommet hennar var tomt. "Kva har skjedd, Anita?" spurde han bekymra. Kvinna svara at Simbegwire hadde stukke av. "Eg ville at ho skulle respektera meg", sa ho. "Men kanskje eg var for streng." Simbegwire sin far forlet huset og gjekk i retning av beken. Han heldt fram til landsbyen til syster si for å finna ut om ho hadde sett Simbegwire.

...

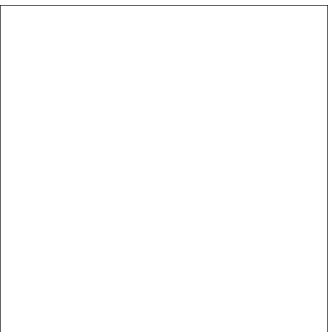
خوب خطیم کے لیے چاہتا ہوں! یہ سنہ تو مجھے دیکھا ہو۔  
 کہ کھڑے ہو تو اور دیکھا گیا۔ وہ اپنی بہن کے گرو کی  
 شہ کے لیے کہتا ہے۔ "ابھی تک چاہتا ہوں۔" سنہ تو مجھے  
 اترا ہے۔ "ابھی تک چاہتا ہوں۔" سنہ تو مجھے  
 کہتا ہے۔ "ابھی تک چاہتا ہوں۔" سنہ تو مجھے  
 کہتا ہے۔ "ابھی تک چاہتا ہوں۔" سنہ تو مجھے  
 کہتا ہے۔ "ابھی تک چاہتا ہوں۔" سنہ تو مجھے

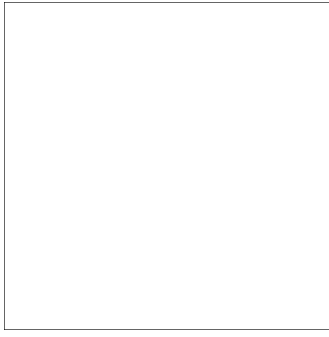


Ting vart berre vondare for Simbegwire. Viss ho ikkje gjorde ferdig husarbeidet, eller klaga, slo Anita henne. Og under middagen åt Anita det meste av maten, slik at Simbegwire berre fekk nokre få restar. Kvar natt gret Simbegwire til ho fall i søvn medan ho klemde rundt teppet frå mor si.

...

تھیں تو مجھے دیکھا ہو۔  
 کہتا ہے۔ "ابھی تک چاہتا ہوں۔" سنہ تو مجھے  
 کہتا ہے۔ "ابھی تک چاہتا ہوں۔" سنہ تو مجھے  
 کہتا ہے۔ "ابھی تک چاہتا ہوں۔" سنہ تو مجھے  
 کہتا ہے۔ "ابھی تک چاہتا ہوں۔" سنہ تو مجھے  
 کہتا ہے۔ "ابھی تک چاہتا ہوں۔" سنہ تو مجھے

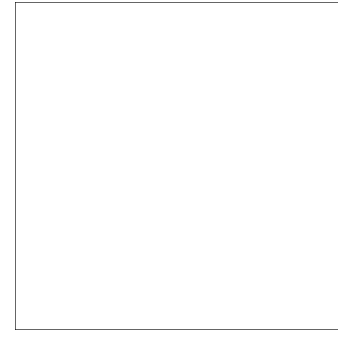




ایک صبح سہبیگویرے دیر سے اُٹھی۔ سرسبت لڑکی! انہی چلائی۔ اُس نے  
اُسے بستر سے دھکا دے کر نیچے گرایا۔ قہیقہ کہہ کر اٹھ گیا۔  
ٹکڑوں میں بٹ گیا۔

...

Ein morgon brukte Simbegwire lang tid på å stå opp.  
"Din lathans!" ropte Anita. Ho drog Simbegwire ut av  
senga. Teppet ho var så glad i sat fast på ein spikar og  
rakna.



سہبیگویرے کی پھپھو جی کو اپنے گھر لے گئی۔ اس نے سہبیگویرے کو گرم  
بھانا دیا۔ اور اس کی ماں کے کہہ بل کے ساتھ بستر میں سلا دیا۔ اس رات،  
سہبیگویرے روئی اور سو گئی۔ لیکن وہ راحت کے آنسو بھریے۔ وہ جانتی تھی کہ  
اس کی پھپھو اس کی دیکھ بھال کریں گی۔

...

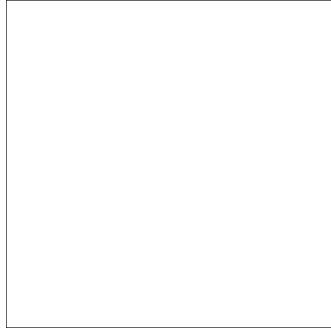
Tanta til Simbegwire tok med seg barnet til sitt eige hus.  
Ho gav Simbegwire varm mat, og la henne til å sova med  
teppet til mor si. Den natta gret Simbegwire idet ho  
sovna. Men det var fordi ho var så letta. Ho visste at  
tanta hennar ville ta seg av henne.



Denne kvinna sag opp i treet. Da ho sag jenta og bitane av det fargerike teppet, ropte ho: "Simbegwire, dottera til bror min!" Dei andre kvinnene stoppa å vaska og hjelpte Simbegwire med å klatra ned frå treet. Tanta hennar gav den vesle jenta ein klem og prøvde å trøysta henne.

...

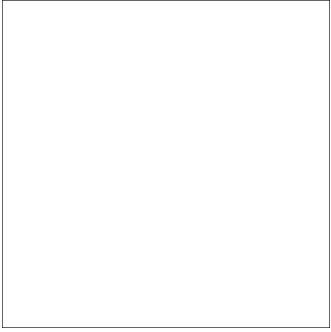
اس عورت نے درخت میں بیٹھی۔ جب اس نے لڑکی اور بڑا رنگ بٹن لائی،  
 یوں لڑکیوں کو لڑکھائی اور بٹن لائی، وہ نے کہیں نہ بچو۔  
 عورتوں لڑکھائی، وہ نے بٹن لائی اور بڑا رنگ بٹن لائی، وہ نے  
 ہاتھ میں لڑکی۔ اس لڑکی نے اسے گلے سے لگا لیا، اور ہاتھ لگا کر وہ

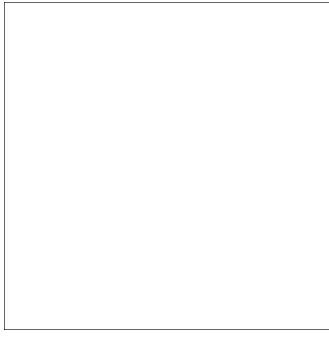


Simbegwire var veldig opprørt. Ho bestemte seg for å rømme. Ho tok bitane frå teppet til mora, pakka litt mat og drog av garde. Ho følgde den same vegen som far hennar hadde teke.

...

Simbegwire نے بہت پریشان ہوئی۔ اس نے گھر سے ہاتھ لگا کر دو بٹن لے لیے۔  
 اور اپنے بٹن لے کر گھر سے لڑکیوں کو لڑکھائی اور بڑا رنگ بٹن لائی۔  
 اس نے اپنے بٹن لے کر گھر سے لڑکیوں کو لڑکھائی اور بڑا رنگ بٹن لائی۔

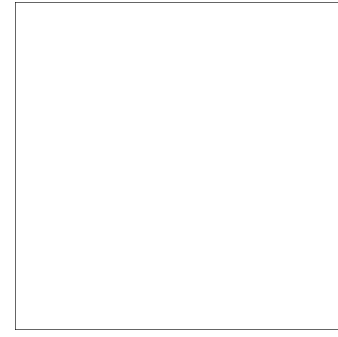




جب شام ہوئی تو وہ ایک ندی کے قریب لمبے درخت پر چڑھ کر شاخوں میں خود اپنا بستر بنایا۔ اور گانا گاتے ہوئے سو گئی، امی، امی، امی، آپ نے مجھے چھوڑ دیا۔ آپ نے مجھے چھوڑ دیا اور واپس کبھی نہیں آئیں۔ ابا اب مجھ سے حبت نہیں کرتے۔ ماں، آپ کب واپس آ رہی ہیں؟ آپ نے مجھے چھوڑ دیا۔

...

Då kvelden kom, klatra ho opp i eit høgt tre ved ein bekk og reidde seg ei seng i greinene. Då ho gjekk og la seg, song ho: "Mamma, mamma, mamma, du forlét meg. Du forlét meg og kom aldri tilbake. Pappa er ikkje glad i meg lenger. Mamma, når kjem du tilbake? Du forlét meg."



اگلی صبح، سہ بیگیویرے نے گانا دوبارہ گانا شروع کر دیا۔ جب خواتین اپنے لپڑے ندی میں دھوئے کے لئے آئیں تو انہوں نے غمگین گانے کی آواز سنی جو کہ لمبے درخت سے آرہی تھی۔ انہوں نے سوچا کہ یہ صرف ہوا سے ہلتے ہوئے پتوں کی آواز ہے اور اپنا کام جاری رکھا۔ لیکن ان میں ایک عورت نے غور سے اُس گانے کو سنا۔

...

Neste morgon song Simbegwire songen igjen. Då kvinnene kom for å vaska kleda sine i bekken, hørde dei den triste songen frå høgt oppe i treet. Dei trudde det berre var vinden som rasla med blada og heldt fram med arbeidet sitt. Men éin av kvinnene hørde veldig nøye på songen.